نمازِ امامیہ

بمطابق فتاویٰ جمیع مراجع عظام

اثنا عشریہ طلبہ و طالبات کیلئے

مرتب جناب مولانا غلام اکبر صاحب مولوی فاضل انچارج درسگاہ علی اکبر کوٹمومن

زیرِ نگرانی

وفاق علماءِ شیعہ پاکستان

ناشرین

طلبہ اثنا عشریہ حلقہ کوٹمومن ۔ ضلع سرگودھا

مومنین ذوی الاحترام سے استدعا

حلقہ کوٹ مومن کے شیعہ طلبہ نے علومِ محمد وآلِ محمد علیہم السلام کی نشر واشاعت کیلئے متفقہ طور پر درج ذیل طلبہ کو نامزد کیا ① منظر حسین ② محمد حسنین ③ صفدر سرفراز ④ سید یاسر مسعود ⑤ محمد رضا حیدر ⑥ اشفاق احمد ⑦ ذوالفقار علی، جن کی مساعی جمیلہ کی بدولت اور ⑧ سید عقیل شبر ولد ڈاکٹر سید شبر حسین جعفری و دیگر مومنین کرام کے تعاون خصوصی سے نماز امامیہ چھپوا کر سکولز کے شیعہ بچوں اور بچیوں میں مفت تقسیم کی گئی۔ آپ حضرات سے اپیل ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ تاکہ آپ کی ہمدردیوں کی بدولت فرزندانِ ملت جعفریہ مذہب حقہ کی نشر واشاعت کا سلسلہ زیادہ سے زیادہ جاری رکھ سکیں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

احقر غلام اکبر مولوی فاضل۔ کوٹ مومن۔ ضلع سرگودھا

تقریظ

جناب مولانا مولوی نذر حسین صاحب قبلہ ظفر مدرس دارالعلوم
محمدیہ بلاک ۱۹ سرگودہا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العالمین
والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیآء والمرسلین وآلہ
الطاہرین المعصومین اما بعد۔

جناب مستطاب مولانا غلام اکبر رضا زید شرفہ فاضل عربی (ساکن کوٹ مومن)
نہایت ہی شریف طبیعت، بہترین مبلغ اور واعظ ہونے کیساتھ نیک سیرت
و کردار کے مالک ہیں دین کو دنیا پر ترجیح دینے والے ہیں آپکی مرتبہ دستور
نماز امامیہ کا مسودہ بالاستیعاب دیکھا ماشاء اللہ آپکی محنت و کاوش
قابل تعریف ہے جسکی وجہ سے آپ لائق تحسین ہیں
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو ۔ امید ہے کہ مومنین کرام و
اثنا عشریہ طلبہ صاحبان یہ نماز حاصل کر کے مولانا صاحب کی
حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

نذر حسین مدرس دارالعلوم محمدیہ بلاک ۱۹ سرگودہا

تشکر

کمال بے انصافی اور اخلاقی جرم ہے کہ ہم احمد علی صاحب چک نمبر ۷ جنوبی سیدانوالہ کا شکریہ ادا نہ کریں جنہوں نے نماز کی مفت کتابت فرما کر ہماری دلجوئی فرمائی۔

خداوندِ عالم اجرِ جزیل عطا فرمائے

طلبہ اثنا عشریہ حلقہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا

کلمہ طیبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اصول دین: شیعہ مذہب دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے (۱) اعتقاد (۲) عمل یعنی کچھ مسائل کا تعلق اعتقاد سے ہے۔ اور انہیں اصول دین کہتے ہیں۔ اور وہ پانچ ہیں (۱) توحید (۲) عدل (۳) نبوت (۴) امامت (۵) قیامت۔ کچھ مسائل عمل سے تعلق رکھتے ہیں ان کو فروع دین کہا جاتا ہے۔ اور وہ دس ہیں۔ نماز ۲۔ روزہ ۳۔ حج ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ خمس ۶۔ جہاد ۷۔ تولاہ یعنی خدا و رسول و اہل بیت علیہم السلام کے دوستوں سے محبت رکھنا ۸۔ تبرا یعنی خدا و رسول و اہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں سے نفرت و بیزاری کرنا ۹۔ امر بالمعروف ۱۰۔ نہی عن المنکر۔ چونکہ اصول فروع پر مقدم ہوتے ہیں اور عمل سے پہلے اعتقاد کی درستی اور صحت ضروری ہے۔ اسلئے پہلے اصول دین کو بیان کیا جاتا ہے

توحید۔ شیعہ اعتقادات کے لحاظ سے ہر بالغ عاقل کا عقلی فرض ہے۔ کہ اس بات کا خیال رکھے۔ کہ پیدا کرنا۔ رزق دینا۔ مارنا، زندہ کرنا صرف اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اور اگر رزق و خلق یا موت و حیات کو کوئی شخص خدا کے علاوہ کسی اَور کی طرف منسوب کرے تو اسے کافر و مشرک اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھا جائے گا۔

صفات ثبوتیہ

یعنی وہ صفتیں جو خدا کی ذات کے لائق ہیں۔ اور خدا کے علاوہ کسی کے واسطے نہیں ہیں۔ وہ آٹھ ہیں ۱۔ قدیم۔ یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اسکو زوال اور فنا نہیں۔ ۲۔ قادر۔ خدا ہر ایک چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔ ۳۔ عالم یعنی خدا ہر چیز کے جاننے والا ہے۔ ۴۔ حیّ یعنی خدا زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ۵۔ مرید۔ وہ صاحب ارادہ ہے جو کچھ کرتا ہے ارادہ سے کرتا ہے۔ نہ کہ بے اختیاری سے ۶۔ مدرک خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ کو معلوم کرنے والا ہے۔ ۷۔ متکلم وہ ہر ایک چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ جیسے کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے لئے درخت کو گویا کیا۔ ۸۔ صادق۔ خدا کا کلام سب صحیح درست اور برحق ہے۔

صفاتِ سلبیہ

یعنی وہ صفتیں جو کہ خدا کیلئے نہیں وہ آٹھ ہیں (۱) شریک باری تعالیٰ
یعنی خدا کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ واحد و یکتا ہے۔ (۲) مرکب یعنی
خدا کسی چیز سے مل کر نہیں بنا ہے۔ جیسے کہ انسان اربعہ عناصر سے بنا
ہے۔ ایسا خدا کیلئے نہیں ہے۔ نہ وہ جسم رکھتا ہے۔ اور نہ اعضاء
(۳) مکان۔ خدا ایک جگہ اور کسی مخصوص مکان میں نہیں بلکہ وہ لا
مکان ہے۔ اور ہر وقت ہر جگہ موجود اور حاضر ہے۔ (۴) حلول۔
یعنی خدا کسی چیز میں نہیں سماتا نہ روح بن کر اور نہ ہی کسی اور طریقہ
سے (۵) محلِ حوادث یعنی وہ چیزیں جو کہ حوادثات سے ہیں۔ وہ خدا
میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر نسیان و خواب غنودگی رنج و غصہ
و جوانی و پیری و بیماری وغیرہ کی ان سب باتوں سے خدا مبرا ہے
(۶) مرئی یعنی خدا نظر نہیں آسکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ (۷)
محتاج یعنی خدا اپنی و صفات اور قدرت میں کسی چیز کا محتاج نہیں
(۸) مجسم۔ یعنی خدا جسم نہیں رکھتا ہے۔ اگر جسم رکھتا۔ تو محتاج
اعضاء کا ہوتا۔ اور جسم محتاج مکان کا ہوتا۔ واضح ہو کہ خدا کی
صفاتِ ذاتیہ اس کی ذات سے الگ نہیں ہیں۔ یعنی خدا کی
صفاتِ ذاتیہ عین ذات ہیں۔ کیونکہ اگر اس کی ذات اور اسکی
صفتیں الگ الگ ہوں گی تو ذاتی طور پر خدا ان صفتوں سے خالی ہوگا

اور جو صفات سے الگ ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ (۲) عدل۔ خدا عادل
ہے۔ یعنی وہ انصاف کرنیوالا ہے۔ ظالم نہیں ہے۔ اسلئے کہ ظلم بری
شے ہے۔ خدا تمام برائیوں سے پاک ہے۔ اسکی عدالت کا انکار
کرنیوالا کافر ہے۔ (۳) نبوت۔ شیعہ امامیہ کا عقیدہ ہے کہ حضرت
آدم علی نبینا و آلہ و علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت خاتم صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار برحق پیغمبر تھے وہ سب کے سب
خدا کے بھیجے ہوئے برگزیدہ ہیں۔ یہ تمام انبیاؑ لوگوں کی ہدایت کیلئے
مبعوث کئے گئے۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم خاتم النبیین اور سید المرسلین ہیں۔ ان کے بعد کسی نبی یا رسول کی آمد
کی ضرورت اور گنجائش نہیں۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے۔ کہ آپ کے بعد جو
شخص نبوت یا نزول وحی کا دعوی کرے۔ وہ کافر اور واجب القتل ہے
اور اسکی نبوت کے قائل بھی کافر اور نجس ہیں۔

(۴) امامت۔ یہ بھی نبوت ہی کی طرح اصول دین میں ہے۔ نہ کہ فروع دین میں
اسلئے جو خدا بندوں کی ہدایت کیلئے نبی کے بعد نبی بھیجتا رہا ہے۔ اس خدا
کیلئے ضروری ہے کہ نبوت ختم ہونے کے بعد قیامت تک پیدا ہونے والے
انسانوں کی ہدایت کا انتظام کرے۔ چنانچہ اس نے خاتم المرسلین حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد انکے بارہ اماموں کی امامت کے خاتم
+ بارہ اماموں کو انسانوں کا ہادی اور رہبر مقرر کیا ہے

پر دنیا ختم ہو جائیگی - اور قیامت آجائے گی

اسمائے گرامی آئمہ معصومین علیہم السلام

(۱) حضرت امام علی علیہ السلام (۲) حضرت امام حسن علیہ السلام (۳) حضرت امام حسین علیہ السلام (۴) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام (۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (۷) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (۸) حضرت امام علی رضا علیہ السلام (۹) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام - (۱۰) حضرت امام علی نقی علیہ السلام (۱۱) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام (۱۲) حضرت امام مہدی آخر زمان علیہ السلام -

(۵) **قیامت** :- قیامت کا دوسرا نام معاد ہے - قیامت وہ دن ہے جب انسان دوبارہ زندہ کیے جائیں گے تاکہ انکے اچھے برے کاموں کا حساب لیا جائے اور اعمال کے مطابق انکو جنت یا دوزخ میں بھیجا جائیگا - نماز دینی اعمال میں سب سے بہتر عمل ہے -

(نماز کی اہمیت) خداوند کریم قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے
اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ - نماز قائم کرو اور مشرک مت ہو - اور حضورؐ نے فرمایا ہے - جس نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑا

وہ کافر ہوا۔ فرمایا نماز دین کا ستون ہے جس نے پڑھی اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے نہ پڑھی گویا اس نے دین کو گرا دیا۔ حدیث میں ہے۔ سب سے پہلے محشر میں لوگوں سے نماز کا سوال ہوگا۔ اگر نماز قبول ہوئی تو باقی اعمال قبول ہونگے اور اگر یہ رد ہوئی تو تمام اعمال مردود ہونگے۔ یعنی تمام اعمال کی قبولیت کا دارومدار نماز پر ہے۔

معصومین کی نمازیں

رسول پاک کی نماز۔ ہمارے نبیؐ ساری رات نماز میں کھڑے رہتے تھے۔ آپ کے پاؤں پر ورم آجاتا تھا۔ آخر اللہ کو کہنا پڑا اے کملی اوڑھنے والے حبیب رات کو ذرا آرام بھی کر لیا کرو۔

پہلے امام کی نماز۔ ہمارے پہلے امام حضرت علیؑ علیہ السلام دین و دنیا کے بادشاہ تھے۔ ایک مرتبہ آپ لڑائی کیلئے گئے بڑے گھمسان کا رن پڑ رہا تھا دشمن آپ کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھے۔ اور وہ چاہتے تھے۔ کہ آپ کو قتل کر ڈالیں۔ اتنے میں نماز کا وقت آگیا۔ آپ نے اس کی فکر نہیں کی کہ دشمن آپ کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ پس فوراً گھوڑے سے اترے اور نماز شروع کر دی۔ جب نماز پڑھ چکے۔ تو ایک صحابی نے آپ سے پوچھا۔ یا علیؑ

اس لڑائی کی حالت میں نماز پڑھنے کا کیا موقع تھا؟ آپ نے جواب دیا ہم اسی نماز کو قائم کرنے کیلئے جنگ کر رہے ہیں۔

تیسرے امامؑ کی نماز

ہمارے تیسرے امام حضرت حسین علیہ السلام کو ہزاروں دشمنوں نے کربلا میں گھیر لیا تھا۔ اور آپ کو قتل کرنا چاہتے تھے محرم کی دس تاریخ کو جب ظہر کا وقت آگیا۔ تو آپ نے اپنے دو ساتھیوں کو سامنے کھڑا کیا تاکہ وہ دشمنوں کا ہر وار اپنے اوپر روکیں اور خود نماز میں مشغول ہو گئے آپ کو نہ ہزاروں دشمنوں کا خوف ہوا نہ برستے ہوئے تیروں کا ڈر نہ موت کی فکر اور نہ زخمی ہونے کا خیال آپ نے تیروں کی بوچھاڑ میں نماز ادا کی۔ دشمنوں نے عصر کے وقت آپ کو شہید کیا تو آپ کا سر سجدہ میں تھا۔ آپ نے سر سجدہ میں کٹوا کر ہمیں بتایا کہ جان جا سکتی ہے مگر بندگی نہیں جا سکتی۔

چوتھے امام کی نماز

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہمارے چوتھے امام ہیں آپ دن رات اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ اللہ کا ایسا خوف طاری ہوتا

کہ لوگ یہ سمجھے کہ امام کا انتقال ہو گیا۔ ایک مرتبہ آپ نماز پڑھ رہے تھے کہ شیطان نے سوچا کہ آپ کو آزمائے چنانچہ شیطان سانپ بن کر آپکے مصلے پر آیا۔ اور آپکے انگوٹھے کو کاٹنا شروع کر دیا آپ نماز میں اتنے محو ہو گئے تھے۔ کہ سانپ انگوٹھا چباتا رہا اور آپ کو خبر بھی نہ ہوئی اس پر شیطان کو بہت تعجب ہوا۔ نماز ختم ہونے کے بعد ایک غیبی آواز آئی۔ بے شک آپ زین العابدین ہیں یہی آپ کا مشہور لقب ہے۔ اگر ہم اپنے امام کے سچے ماننے والے ہیں تو ہمیں نماز کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیئے۔ نماز کی صحت کیلئے وضو شرط ہے۔

وضو کا طریقہ = اگر انسان پیشاب سے فارغ ہو (تو بعد استنجا) یا نیند سے بیدار ہو تو پہلے پہل ایک دفعہ اپنے دونوں ہاتھوں کے پہنچوں کو دھوئے اور پاخانہ کے بعد (استنجا) ہاتھوں کے پہنچے دو دفعہ دھوئے۔ پھر تین دفعہ کلی کرے۔ اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالے۔ اس کے بعد نیت کرے۔ وضو کرتا ہوں۔ یا کرتی ہوں واسطے رفع ہونے حدث کے مباح ہونے عبادت کے واجب قربۃً الی اللہ۔ اور منہ کو لمبائی میں بالوں کے اگنے کی جگہ پیشانی سے لیکر ٹھوڑی تک اوپر سے نیچے اور چوڑائی میں جتنا حصہ انگوٹھا اور درمیانی انگلی کے درمیان آجائے دھوئے پھر داہنے ہاتھ کو دو دفعہ کہنی سے لیکر انگلیوں کے

مرے تک اور اسی طرح بائیں ہاتھ کو ایک دفعہ دھوئے۔ مستحب ہے
کہنی پر مرد پشت کی طرف سے پانی ڈالیں اور عورتیں اندر کی طرف سے
پانی ڈالیں۔ ناخن پالش کی موجودگی میں عورت کا وضو درست نہیں ہو
سکتا۔ کیونکہ پالش کی وجہ سے ناخن تک پانی نہیں پہنچ سکتا لہذا مومن
عورتوں کو چاہیئے کہ ناخن پالش کے استعمال سے پرہیز کریں۔ وضو
میں منہ اور ہاتھوں کو ایک دفعہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب
اور تیسری مرتبہ یا اس سے زیادہ دھونا حرام ہے۔ دونوں ہاتھ دھو
لینے کے بعد وضو کے پانی کی تری سے جو کہ ہاتھوں میں رہ گئی ہے
سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا جائے سر کے مسح کے بعد وضو کے
پانی کی تری کے ساتھ جو کہ ہاتھوں میں باقی رہ گئی ہے۔ بہتر یہ ہے
کہ پاؤں کی انگلیوں سے لیکر پنڈلی اور پاؤں کے جوڑ تک۔

اذان اور اقامت: پنج گانہ نمازوں کیلئے نمازوں سے پہلے
اذان اور اقامت مستحب ہے۔ لیکن دوسری نمازوں (عیدین کے لئے
صرف تین دفعہ الصّلوٰۃ کہنا مستحب ہے۔ اذان کا طریقہ۔ پہلے چار
مرتبہ اللہ اکبر۔ پھر دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ۔ پھر دو
مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہ۔ پھر دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ

امیرالمومنین و امام المتقین علیاً ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلا فصل
حجۃ اللہ
پھر دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ۔ دو مرتبہ حی علی الفلاح پھر دو مرتبہ پھر دو مرتبہ حی علیٰ خیر العمل پھر دو مرتبہ اللہ اکبر پھر دو مرتبہ لاالٰہ الا اللہ

اقامت کا طریقہ

اقامت اذان کی طرح ہے صرف چار دفعہ تکبیر کی بجائے دو دفعہ اللہ اکبر کہے اور آخری تکبیر سے پہلے دو دفعہ قد قامت الصلوٰۃ کہے اور بالکل آخر میں۔ ایک دفعہ لا الٰہ الا اللہ کہے

احکام نماز= واجب نمازیں ہر بالغ و عاقل پر واجب ہونے والی نمازیں نو ہو سکتی ہیں (۱) نماز پنجگانہ یومیہ (۲) نماز آیات (۳) نماز جنازہ (۴) نماز طواف۔ (۵) نماز قضائے والدین۔ (۶) نماز نذر و عہد و یمین (۷) نماز اجارہ (۸) نماز احتیاط (۹) نماز عیدین۔ **پنجگانہ نمازیں**۔ نماز پنجگانہ واجب کل سترہ رکعت ہے (۱) صبح کی دو رکعت (۲) ظہر کی چار رکعت (۳) عصر کی چار رکعت (۴) مغرب کی تین رکعت (۵) عشاء کی چار رکعت **نوافل یومیہ**۔ یومیہ نافلہ کی تعداد

۴۳ رکعت ہے (۱) صبح کی لئے دو رکعت نماز صبح سے پہلے (۲) ظہر کیلئے آٹھ رکعت نماز ظہر سے (۳) عصر کیلئے آٹھ رکعت نماز عصر سے پہلے (۴) مغرب کیلئے چار رکعت نماز مغرب کے بعد (۵) نماز عشا کے لئے دو رکعت جو بیٹھ کر پڑھی جائیں اور شمار میں ایک رکعت ہے جسے وتیرہ کہا جاتا ہے۔ گیارہ رکعت نماز شب (تہجد)

نماز پڑھنے کا طریقہ - قبلہ کی طرف منہ کر کے اقامت کہنے کے بعد جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے۔ ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائے اور عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، پھر مرد دونوں ہاتھوں کو رانوں کے اوپر رکھے انگلیاں ملی ہوئی ہوں دونوں پاؤں کے درمیان زیادہ سے زیادہ ایک بالشت اور کم سے کم تین انگلیوں کا فاصلہ ہو، عورت کیلئے ہاتھوں کو جدا جدا سینے پر رکھنا اس کی حیا و عفت کے پیش نظر مستحب ہے۔ اور پاؤں ان کے آپس میں ملے ہوئے ہوں۔ اپنی نظر سجدہ کی جگہ پر رکھتے ہوئے پڑھے اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للّٰہ رب العالمین، الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ [redacted]
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ اسکے بعد معمولی سا توقف
کرکے کوئی دوسرا سورہ پڑھے۔ بہتر ہے کہ سورہ قدر پڑھے کیونکہ
اسکے پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ بسم اللہ پڑھنے سے پہلے سورہ
معین کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ
الْقَدْرِ وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ
مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ
مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ اسکے بعد اللہ اکبر
کہہ کر رکوع میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ یا
صرف تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ دے اس کے بعد سنت ہے کہ ایک مرتبہ کہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہو
اور ایک مرتبہ کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔
ذکر رکوع ختم ہونے کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اور بعد اس کے
کہ بدن میں سکون آجائے سجدہ میں جائے۔ اور اگر جان بوجھ کر
کھڑے ہونے سے پہلے یا بدن کے ساکن ہونے سے پہلے سجدہ میں
چلا جائے تو اسکی نماز باطل ہے ۔ مستحب ہے کہ رکوع میں جانے
سے پہلے سیدھا کھڑا ہو کر تکبیر کہے اور رکوع میں گھٹنے پیچھے کی طرف کرے

اور پشت برابر رکھے اور گردن لمبی کرے اور اسے پشت کے برابر
رکھے۔ اور دونوں قدموں کے درمیان نگاہ کرے۔ اور ذکر سے
پہلے یا بعد درود پڑھے اور بعد اس کے کہ رکوع سے اٹھے
اور سیدھا کھڑا ہو بدن کے سکون کی حالت میں کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن
حَمِدَہٗ ٥ مستحب ہے۔ کہ عورتیں رکوع میں ہاتھ گھٹنوں سے اوپر
رکھیں۔ اور گھٹنے پیچھے کی طرف نہ کریں۔ اور مرد کی بہ نسبت تھوڑا
جھکیں اسکے بعد اللّٰہُ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ
کہے سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی وَبِحَمدِہٖ یا اس کے بجائے تین دفعہ سبحان اللّٰہ
کہنا بھی کافی ہوا کرتا ہے۔ اسکے بعد سنت ہے۔ کہ ایک مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ٥ مرد سجدہ کے لئے جھکے پہلے ہاتھوں کو
زمین پر ٹیکے اور بعد میں گھٹنے زمین پر۔ لیکن عورت کے لئے یہ ہے
کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے اور بعد میں ہاتھ ٥ سجدہ کی حالت
میں دونوں ہتھیلیاں دونوں پاؤں کے انگوٹھے دونوں گھٹنے اور
پیشانی یہ سات اعضا ہیں۔ جنکا ٹیکنا واجب ہے۔ اور ناک کا
زمین پر لگانا مستحب ہے۔ ٥ سجدہ کی حالت میں نظر ناک پر دونوں
ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی کانوں کے کناروں کے برابر ہوں۔
کہنیاں جسم سے الگ ہوں۔ پیٹ زمین سے اوپر کو ابھرا ہوا ہو

لیکن عورت کیلئے مستحب ہے۔ کہ زمین سے ملکر سجدہ میں پڑے
اور اسکے دونوں ہاتھ کہنیوں تک زمین سے چپٹے ہوں۔
٥ سجدے میں پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے زمین پر
لگانے چاہیں۔ پس اگر ان کی بجائے کوئی اور انگلی زمین پر رکھے
یا انگوٹھوں کے ناخن اتنے لمبے ہوں۔ کہ ان وجہ سے انگوٹھوں
کے سرے زمین پر نہ لگ سکیں تو نماز باطل ہے۔ پہلے سجدہ کے بعد
سیدھا بیٹھے۔ اور اللہ اکبر کہے اور پھر پڑھے استغفر اللہ ربی و
اتوب الیہ پھر اللہ اکبر کہہ کے دوسرا سجدہ پہلے کی طرح بجا لائے
دوسرے سجدے سے فراغت کے بعد پہلی طرح درست ہو کر
بیٹھے اور اللہ اکبر اسی طرح کہے (بس پہلی رکعت ختم ہے) پھر
بحول اللہ و قوتہ اقوم و اقعد کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے
اور پہلی رکعت کی طرح سورہ حمد پڑھے۔ اسکے بعد سورہ توحید
پڑھے اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل ھو اللہ
احد ہ اللہ الصمد ہ لم یلد ہ و لم یولد ہ و لم یکن لہ کفوا احد
اسکے بعد دونوں ہاتھوں کو منہ کے برابر اور ہتھیلی کو آسمان کی
طرف کرے اور دعا قنوت پڑھے مثلاً = ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ
و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار۔ اسکے اول و آخر
میں درود شریف پڑھے اور حالت قیام میں تکبیر کہہ کر پھر رکوع

اور بعد میں حسب سابق دونوں سجدے بجا لائے۔ اب دوسرے
سجدہ کے بعد سیدھا بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

ہ تمام واجب نمازوں کی دوسری، مغرب کی تیسری اور ظہر و
عصر و عشاء کی چوتھی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد انسان
بیٹھ جائے اور بدن کے سکون کے وقت تشہد پڑھے ہ مستحب ہے کہ
تشہد کی حالت میں بائیں ران پر بیٹھے۔ اور دائیں پاؤں کی
پشت بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے۔ مستحب ہے کہ عورتیں
تشہد پڑھتے وقت اپنی رانیں ایک دوسرے سے ملا دیں۔ اور
یہ بھی مستحب ہے۔ کہ مرد ہاتھ رانوں پر رکھے اور انگلیاں ایک دوسرے
سے ملی ہوں اور نگاہ اسکی اپنی گود کی طرف ہو اور تشہد پڑھے
یعنی کہے اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ سلام نماز اسطرح پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا
النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔
اسکے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ اور ہر بار ہاتھوں کو کانوں تک
اٹھائے۔ پس دو رکعت نماز ختم ہے۔ اور مغرب کی نماز ہو

تو تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے بلکہ بحول اللہ پڑھتے ہوئے اٹھ کھڑا
ہو اور حالتِ قیام میں یا تو صرف سورہ فاتحہ پڑھے یا اس کی بجائے
تسبیحاتِ اربعہ پڑھے۔ دوسرا سورہ نہ پڑھے۔ اور تسبیحات
اربعہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ۔ پھر رکوع و سجود کرکے تشہد پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز
کو ختم کرے اور اگر چار رکعتی نماز یعنی ظہر یا عصر یا عشا ہو تو تیسری
رکعت میں سجدوں کے بعد تشہد پڑھنے کی بجائے بحول اللہ
پڑھتے ہوئے اٹھ جائے اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت
پڑھ کر تشہد و سلام پڑھے۔ **تعقیبات نماز** نماز سے
فارغ ہونے کے بعد نمازی کو چاہیے کہ فوراً چلا نہ جائے بلکہ
مصلائے عبادت پر بیٹھ کر ذکرِ خدا بجا لائے اور تمام تعقیبات سے
تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا افضل ہے۔ اور اس کا
طریقہ یہ ہے۔ چونتیس ۳۴ مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ پھر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک مرتبہ یہ تسبیح مرتب
توحید ہی توحید کا درس ہے۔ پہلے کلمہ میں اللہ کی کبریائی کی گواہی
ہے اور دوسرے کلمہ میں اللہ کی نعمات کا شکر ہے۔ اور تیسرے
کلمہ میں ہر غیر شانستہ صفت سے اس کی تنزیہ کا بیان ہے۔ پس ہر

مومن مرد و مومنہ عورت کو چاہیے کہ نماز فریضہ کے بعد اسکو
ترک نہ کرے۔ اسکے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے اپنے لیے اور مومنین
کے لیے بجا ئز دعا مانگے اور بہتر ہے کہے اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ
وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِہِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْھِمُ
السَّلَامُ پھر اپنے پروردگار سے اپنی دعائیں مانگے حاجات
طلب کرے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا
وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ بَلَاغًا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا۔ سجدہ شکر
اسکے بعد سجدہ شکر بجا لائے اور اسکی کیفیت یہ ہے۔ کہ ساتوں اعضا
پر جو سجدہ کے لئے مقرر ہیں سجدہ کرے سو مرتبہ اَلْعَفْوَ۔ اَلْعَفْوَ
پھر داہنا رخسارہ رکھ کر تین بار یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ
کہے پھر بایاں رخسارہ رکھ کر اسی طرح یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ
کہے پھر دوبارہ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر شُکْرًا لِلّٰہِ تین مرتبہ
کہے پھر تین مرتبہ کہے رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَایَ اور جب سجدہ سے سر
اٹھائے تو تین مرتبہ داہنا رخسارہ سجدہ گاہ پر پھیر کر ہر مرتبہ ہاتھ
کو پیشانی پر اور داہنے اور بائیں رخسارے پر ملے۔ کسی نعمت

کے ملنے یا کسی مصیبت کے ٹلنے پر سجدۂ شکر بجا لانا سنت ہے پھر
رو بقبلہ کھڑے ہو کر مدینہ منورہ کی طرف انگشت شہادت کے ساتھ
اشارہ کرکے بہ نیت سنت یہ زیارت پڑھے زیارت پڑھتا ہوں
یا پڑھتی ہوں سردار انبیاء جناب محمد مصطفےٰ کی سنت قربۃً
الی اللہ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ،
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاعِثَ الْہُدیٰ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَ
کَاتُہٗ ۝ پھر قبلہ رخ سے ذرا دائیں طرف مڑ کر روضہ سید الشہداء
کربلا معلی کی طرف اشارہ کرکے زیارت امام حسینؑ علیہ السلام پڑھے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ،
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَوْلَایَ وَعَلٰی اَنْصَارِکَ الْمُسْتَشْہَدِیْنَ مَعَکَ جَمِیْعًا وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ ۝ پھر مشہد مقدس یعنی روضہ امام رضا علیہ السلام کی
جانب۔ شمال مغرب کے کونے میں اشارہ کرکے غریب الغرباء امام
کی زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُغِیْثَ الشِّیْعَۃِ وَالزُّوَّ

فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَنِيسَ النُّفُوسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آبَائِكَ السَّبْعَةِ وَأَبْنَائِكَ الْأَرْبَعَةِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۱۵ اس کے بعد رُو بقبلہ ہو کر زیارت جناب امام صاحب العصر والزمان علیہ السلام اسطرح پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سجدہ سہو

تین چیزوں کیلئے نماز کے سلام کے سجدہ سہو کرنا چاہیے (۱) یہ کہ نماز میں بھول کر بات کرے (۲) یہ کہ ایک سجدہ بھول جائے (۳) یہ کہ چار رکعتی نماز میں دوسرے سجدے کے بعد شک کرے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پانچ بلکہ ہر کمی بیشی کیلئے۔

سجدہ سہو کا طریقہ۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے سلام کے بعد فوراً سجدہ سہو کی نیت کرے، اور سجدہ میں جائے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

اس کے بعد بیٹھ جائے اور دوبارہ سجدہ میں جائے اور سابقہ ذکر پڑھے اور بیٹھ جائے اور تشہد کے بعد مختصر سلام پڑھے۔

واجب غسل سات غسل واجب ہیں۔

(۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) استحاضہ (۵) غسل مس میت (۶) غسل میت (۷) اور وہ غسل جو نذر و قسم وغیرہ کی وجہ سے واجب ہو۔ غسل جنابت۔ انسان دو چیزوں سے جنبی ہوتا ہے۔ جماع سے یا منی نکلنے سے ٥ پہلے جماع سے۔ خواہ انسان سے ہو یا حیوان سے ہو۔ قبل میں ہو یا دبر میں دونوں بالغ ہوں یا نابالغ۔ منی خارج ہو یا نہ ہو۔ ٥ دوسرے منی خواہ نیند کی حالت میں نکلے یا بیداری میں کم ہو یا زیادہ شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت کے۔ اختیار سے آئے یا بے اختیاری سے جماع و دخول سے نکلے یا کسی اور طریقے سے غسل کی دو قسمیں ہیں۔ غسل ترتیبی (۲) غسل ارتماسی۔ غسل ترتیبی کا طریقہ۔ بدن سے نجاست اور چکنائی وغیرہ کو دور کر کے جسم کو پاک کر لیا جائے۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی یا کان میں مرکی وغیرہ ہو تو اسکو اتار لیا جائے۔ یا پانی ڈالتے وقت حرکت دی جائے غسل سے پہلے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ کہنی تک دھوئے

تین مرتبہ کلی کرے۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے۔ پھر یوں نیت کرے۔ غسل ترتیبی کرتا ہوں (یا کرتی ہوں) رفع ہونے حدث مباح ہونے نماز کے قربتہً الی اللہ۔ نیت کے بعد سر اور گردن کو دھولیا جائے۔ پھر دائیں جانب کا اگلا پچھلا حصہ بایں طور کہ کچھ بائیں جانب بھی دھل جائے۔ پاؤں تک پھر پاؤں اٹھا لیا جائے۔ تاکہ پانی پاؤں کے تلوے سے بہہ جائے۔ پھر اسی طرح بائیں جانب قبل اور دبر کو دائیں جانب کے دھوتے وقت اور بائیں جانب کے دھونے کے وقت بھی دھولینا چاہئے ○ غسل ارتماسی = بدن کو نجاست اور چکناہٹ سے پاک صاف کر کے نیت کرے غسل جنابت ارتماسی کرتا ہوں یا کرتی ہوں) رفع ہونے حدث مباح ہونے نماز کے قربتہً الی اللہ۔ اور غوطہ لگائے۔ پاؤں کو اٹھا کر سارے جسم کو حرکت دے۔ خونِ حیض = خونِ حیض اکثر اوقات گاڑھا گرم اور سیاہی مائل سرخ یا صرف سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ تیزی اور کچھ حرارت کے ساتھ باہر آتا ہے۔ جسے عورت ہر ماہ دیکھتی ہے (حیض والی عورت کو حائض کہتے ہیں) ○ یہ خون ہر عورت کو نو سال کی عمر سے پہلے اور پچاس سال کی عمر کے بعد نہیں آتا۔ اگر کسی عورت کو ۹ سال سے پہلے یا پچاس سال کے بعد

خون آئے تو وہ خون حیض نہیں۔ خون حیض تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہیں ہوتا۔ ہر روز کی نمازیں جو اس عورت نے پڑھنی تھیں وہ ایام حیض میں معاف ہیں ان کی قضا نہیں ہے۔ لیکن وہ روزے جو حیض کی وجہ سے نہیں رکھے ان کی قضا واجب ہے۔ نیت غسل کرتی ہوں حیض کا قربۃً الی اللہ۔ غسل نفاس۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے کے ساتھ یا بچہ جننے کے بعد آتا ہے اس کے کم سے کم وقت کی کوئی حد نہیں۔ بلکہ ایک لحظہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن زیادہ سے زیادہ اسکی حد دس دن ہے۔ اور حالت نفاس میں عورت کو نفساء کہتے ہیں۔ خون کے رک جانے پر غسل واجب ہے۔ نیت غسل: غسل کرتی ہوں نفاس کا قربۃً الی اللہ۔

احکام غسل۔ کفن۔ نماز اور دفن میت

غسل، کفن، نماز اور دفن ہر مسلمان بالغ و عاقل پر واجب ہے۔ اور اگر بعض لوگ یہ امور انجام دے دیں تو باقی سے ساقط ہو جائیں گے اور اگر کوئی شخص بھی انہیں انجام نہ دے تو سب گناہ گار ہوں گے

غسل میت: میت کو تین غسل دینے واجب ہیں (۱) آب سدر۔ ازالہ نجاست کے بعد غسل جنابت کی ترتیب سے ایسے پانی کے ساتھ جس میں بیری کے پتے ملے ہوں غسل دینے والا یوں نیت کرے

کہ اس میت کو غسل دیتا ہوں یا دیتی ہوں آب سدر سے واجب
قربۃً اِلَی اللہ

(2) آب کافور۔ ایسے پانی کے ساتھ جس میں کافور ملا ہو یا یوں نیت
کرے۔ اس میت کو غسل دیتا ہوں یا دیتی ہوں) آب کافور سے
واجب قربۃً اِلَی اللہ

(3) آب خالص۔ جب یہ غسل دے چکے تو پھر کہنیوں تک دھو کر
تیرا غسل خالص پانی کے ساتھ یہ نیت کرتے ہوئے دلوائے کہ غسل
دیتا ہوں یا دیتی ہوں اس میت کو آب خالص سے واجب
قربۃً اِلَی اللہ۔ غسل دینے والا ہاتھ پر کپڑا لپیٹے تاکہ اس کا ہاتھ مقام
ستر پر نہ پڑے۔

حنوط میت۔ میت کو غسل دینے کے بعد ساتوں اعضائے سجدہ
یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں
کے انگوٹھے پر کافور ملنا واجب ہے۔

غسل مس میت۔ اگر کوئی شخص کسی مردہ انسان کو چھوئے جو کہ سرد
ہوگیا ہو اور اُسے ابھی تک غسل نہ دیا گیا ہو۔ اسے مس کرے تو
اس پر غسل مس میت واجب ہوگا۔
غسل مس میت غسل جنابت کی طرح ہے۔ البتہ جس نے غسل مس
میت کیا ہے۔ اگر نماز پڑھنا چاہے تو اسے وضو کرنا پڑے گا۔

کفن میت = مسلمان میت کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے

٥ لنگ ناف سے لے کر زانو تک اطراف بدن کو چھپائے۔ بہتر یہ ہے کہ سینہ سے لیکر پاؤں کے اوپر تک ہو۔
کفنی ٥ کندھے سے لیکر آدھی پنڈلی تک تمام بدن کو چھپائے بہتر یہ ہے کہ وہ بھی پاؤں تک پہنچ جائے چادر پوٹ ٥ بڑی چادر اتنی لمبی ہو کہ اسکے دونوں سروں کا باندھنا ممکن ہو۔ اور اسکی چوڑائی اتنی ہو کہ اسکی ایک طرف دوسری طرف پر آجائے۔ سنتی پارچوں میں مرد کیلئے ایک ران پیچ دوسرا عمامہ اور عورت کیلئے ایک ران پیچ دوسرے مقنعہ (اوڑھنی ہے) مرد عورت دونوں کیلئے۔ دوسری بڑی چادر کا دینا بھی مستحب ہے جو سب کے اوپر لپیٹی جائے۔
نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ = نماز کی پانچ تکبیریں ہیں۔ عورت کی میت ہے۔ تو پیشنماز سینہ کے مقابل کھڑا ہو۔ اور اگر مرد کی میت ہے تو کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو کر اسطرح نیت کرے کہ

اس میت پر پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھتا ہوں واجب قربۃً اِلَی اللّٰہ ساتھ ہی پہلی تکبیر کے بعد کہے اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ دوسری

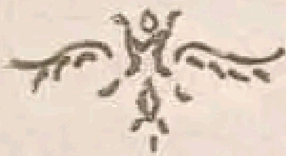
تکبیر کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَعِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔

تیسری تکبیر کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

میت مرد کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا مُّذْنِبًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِہٖ وَاحْشُرْہُ مَعَ النَّبِیِّ وَالْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۔

اگر میت عورت تو کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً مُذْنِبَةً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّاٰتِهَا وَاحْشُرْهَا مَعَ النَّبِيِّ وَالْاَئِمَّةِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اور اسکے بعد پانچویں تکبیر کہے اور اگر نابالغ لڑکا کی میت ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا۔ نابالغ لڑکی کی میت ہو تو کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لِاَبَوَيْهَا وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا مستحب ہے۔ کہ جنازہ اٹھنے تک اٹھانے والوں کے علاوہ باقی سب لوگ اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز



آدابِ دفن: مستحب ہے کہ قبر سے چند گز پہلے جنازے کو رکھ دیا جائے اور پھر تین مرتبہ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر رکھتے اٹھاتے ہوئے قبر کے پاس لے جائیں۔ اور چوتھی مرتبہ قبر میں اتاریں

اگر وہ جنازہ مرد کا ہو تو تیسری مرتبہ ایسی جگہ رکھیں کہ میت کا سر قبر کی پائنتی رہے۔ اور چوتھی دفعہ اسے سر کی طرف سے قبر میں اتار سکیں۔ اور اگر وہ عورت ہو تو اسے تیسری مرتبہ قبر کے قبلے کی طرف رکھیں۔ اور پہلو سے قبر میں اتاریں۔ اور اتارتے وقت ایک کپڑا قبر کے اوپر روک دیں۔ جب میت کو قبر میں رکھ چکیں تو اسکے کفن کی گرہیں کھول دی جائیں اور رخسارے کو خاک پر رکھ دیں اور مٹی کا ایک تکیہ سر کے نیچے بنا دیں۔

تلقین: جب میت کو قبر میں اتاریں تو ایک مومن ننگے سر اور ننگے پاؤں کپڑوں کی تمام گرہیں کھول کر اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر قینچی کی طرح رکھ کر اپنے ہاتھ سے میت کا بایاں کندھا زور سے آہستگی سے ہلائے۔ اور کوئی مومن حسبِ ذیل (اگر میت مرد کی ہو) تو خط کشیدہ سے اوپر اور اگر عورت کی ہو تو خط کشیدہ سے نیچے والی تلقین پڑھے =

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ
________ نام میت
اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ

بن / بنت ...... باپ کا نام هَلْ اَنْتَ / اَنْتِ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ
فَارَقْتَنَا / فَارَقْتِنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ
عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ طَا
عَتَهٗ عَلَی الْعٰلَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ
الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی
ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ ابْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ ابْنَ
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَئِمَّتُكَ / اَئِمَّتُكِ اَئِمَّةُ
هُدًی اَبْرَارٌ يَا نام بن / بنت ...... باپ کا نام اِذَا اَتَاكَ / اَتَاكِ
الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَانِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تَبَارَكَ وَتَعَالٰی سَأَلَاكَ / سَأَلَاكِ وَعَنْ نَبِيِّكَ / نَبِيِّكِ وَعَنْ دِيْنِكَ / دِيْنِكِ
وَعَنْ كِتَابِكَ / كِتَابِكِ وَعَنْ قِبْلَتِكَ / قِبْلَتِكِ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ / اَئِمَّتِكِ فَلَا

تَخَفْ/تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنْ/تَحْزَنِيْ وَ قُلْ/قُوْلِيْ فِيْ جَوَابِهِمَا اللّٰهُ جَلَّ
جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ
دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ
وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ زَيْنُ
الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ
نِ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ
نِ الرِّضَا اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ
اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ
اِمَامِيْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ
وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ
اَتَبَرَّاُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اِعْلَمْ/اِعْلَمِيْ نام ابن/بنت باپ
کا نام اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ
الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ
وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ
الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاءَ بِهٖ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ
حَقٌّ وَّتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اَفَهِمْتَ / اَفَهِمْتِ یا نام میت ابن / بنت میت کے باپ کا نام ثَبَّتَكَ / ثَبَّتَكِ

اللهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ / هَدَاكِ اللهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
عَرَّفَ اللهُ بَيْنَكَ / بَيْنَكِ وَبَيْنَ اَوْلِيَآئِكَ / اَوْلِيَآئِكِ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ

رَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ / جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِهٖ / بِرُوْحِهَا
اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ / وَلَقِّهَا مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

قبر - مستحب ہے کہ قبر چوکور بنائیں اور چار انگلیوں کے برابر زمین
سے بلند کریں - اور قبر پر پانی چھڑکیں - اور جو لوگ حاضر ہوں
پانی چھڑکنے کے بعد اپنی انگلیاں پھیلا کر قبر کی مٹی میں گاڑیں
اور سات دفعہ انا انزلناہ پڑھیں اسکے بعد دوسری تلقین پڑھنا مستحب ہے

نماز وحشت :- دفن کی رات کو میت کیواسطے دو رکعت
نماز مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جائے (اسے نماز وحشت
کہتے ہیں) طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں، سورۃ الحمد کے
بعد آیۃ الکرسی ھم فیہا خالدون تک - اور دوسری رکعت
میں الحمد کے بعد دس دفعہ انا انزلنا پڑھے اور سلام کے بعد
اللھم صل علی محمد و آل محمد - وابعث ثواب ھاتین
الرکعتین الی قبر میت کا نام ابن/بنت میت کے باپ کا نام لے

نماز امامیہ ملنے کا پتہ

الفضل لائبریری انجمن غلامان عباس علمدار
کوٹ مومن

مولوی سید ضمیر حسین صاحب کاظمی کوٹ مومن